چار یار

مصنف عبدالکریم مشتاق

45

چار یار

مؤلفہ

عبدالکریم مشتاق

ناشر
رحمت اللہ بک ایجنسی ناشران وتاجران کتب
بمبئی بازار نزد خوجہ اثنا عشری مسجد کھارادر۔ کراچی ۲

یہ فرمایا کہ ایک فرشتہ ان کے دل میں ایسا اور ویسا نقش کرتا تھا۔ ایک حدیث میں ہے کہ سلمان متوسمین میں سے تھے کہ لوگوں کے احوال فراست سے معلوم کر لیا کرتے تھے۔ ایک حدیث معتبر میں ہے کہ امام صادقؑ نے ارشاد فرمایا کہ سلمانؓ اسم اعظم جانتے تھے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت علی علیہ السلام کے سامنے تقیہ کا ذکر آیا۔ جناب امیرؑ نے فرمایا اگر ابوذرؓ سلمانؓ کے دل میں جو کچھ تھا جان لیتے تو یقیناً ان کو قتل کر دیتے حالانکہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تھا۔ پھر دیگر تمام لوگوں کے بارے میں کیا گمان کرتے ہو۔

یہ حدیث بھی جناب سلمانؓ کے بلند مرتبہ علمی کی تائید میں ہے کہ جناب ابوذرؓ پر جناب سلمانؓ کی علمی فوقیت ثابت کرتی ہے کہ حضرت ابوذرؓ ان علوم و اسرار الٰہی کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے جو کہ سلمانؓ پر منکشف تھے۔

شیخ طوسیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سلمانؓ کے اصحاب میں سے ایک صاحب بیمار ہوئے جب چند روز تک اس سے ملاقات نہ ہوئی تو اس کا حال دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے۔ لوگوں نے بتایا وہ بیمار ہے۔ سلمانؓ نے فرمایا چلو اس کی عیادت کریں۔ غرض لوگ ان کے ہمراہ چلے اور اس شخص کے گھر پر پہنچے۔ اس وقت وہ عالم جان کنی میں تھا۔ جناب سلمان رحمۃ اللہ علیہ نے ملک الموت سے خطاب کیا کہ خدا کے دوست کے ساتھ نرمی اور مہربانی کرو ملک الموت نے جواب دیا جسے تمام حاضرین نے سنا کہ اے ابوعبداللہ

میں تمام مومنین کے ساتھ نرمی کرتا ہوں اور اگر کسی کے سامنے اس طرح آؤں گا کہ وہ مجھے دیکھے تو بے شک وہ تم ہو گے۔

ایک روز سلمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں داخل ہوئے۔ صحابہ نے ان کی تعظیم فرمائی اور ان کو اپنے اوپر مقدم کر کے صدر مجلس میں ان کے حق کو بلند کیا اور ان کی پیروی و تعظیم کی۔ بر اسے اختصاص جو ان کو حضورؐ اور آپؐ کی آل سے تھا۔ جگہ دی۔ پھر حضرت عمرؓ آئے اور دیکھا کہ وہ صدر مجلس میں بٹھائے گئے ہیں یہ دیکھ کر وہ بولے کہ یہ عجمی کون ہے؟ جو عربوں کے درمیان صدر مجلس میں بیٹھا ہے یہ سن کر حضورؐ منبر پر تشریف لے گئے۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا کہ حضرت آدمؑ کے زمانہ سے اس وقت تک کے تمام آدمی کنگھی کے دندانوں کے مثل برابر ہیں اور کوئی فضیلت نہیں ہے۔ عربی کو عجمی پر۔ اور نہ کسی سرخ و سفید کو کسی سیاہ انسان پر مگر تقویٰ اور پرہیزگاری کے سبب سے۔

سلمان ایک دریا ہے جو ختم نہیں ہوتا اور ایک خزانہ ہے جو تمام نہیں ہوتا۔ سلمان ہم اہل بیتؑ سے ہیں۔ سلمان حکمت عطا کرتے ہیں اور حق کی دلیلیں ظاہر کرتے ہیں۔

استیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔ "اگر دین ثریا میں ہوتا تو سلمانؓ یقیناً وہاں تک پہنچ کر اسے حاصل کر لیتا"۔

جہاد

حضرت سلمان فارسی رحمت اللہ علیہ کی قبل از اسلام زندگی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی طبیعت روحانیت، زہد و عبادت اور معرفت کی طرف مائل رہی۔ اور جنگ و جدل یا سپاہ گری سے اُن کا کسی طرح سے کبھی کوئی تعلق نہ رہا۔ اُنھوں نے کسی جنگ یا